# اصلاحِ معاشرہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ اوقاف مغربی پاکستان لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

# اِصلاحِ معاشرہ

عبدالغفار اثر

www.KitaboSunnat.com

شائع کردہ

محکمہ اوقاف مغربی پاکستان لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹- جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر 6729

یکے از مطبوعات محکمۂ اوقاف مغربی پاکستان لاہور

تعداد ________ ایک ہزار
مؤرخہ ________ فروری ۱۹۷۰ء

ناشر

شعبہ تعلیم ومطبوعات محکمہ اوقاف (مغربی پاکستان) لاہور

زیر اہتمام

ادارہ فروغ اسلام انارکلی لاہور

مطبوعہ :- وفاق پرنٹنگ پریس لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# ترتیب

اخلاقی زندگی کے چند تدریجی منازل . . . . . . . . ۸
حقوق اور ان کی بجا آوری . . . . . . . . ۹
ذاتی حقوق و فرائض . . . . . . . . ۱۰
حقوقِ والدین . . . . . . . . ۱۱
میاں بیوی کے حقوق . . . . . . . . ۱۲
حقوقِ اقربا . . . . . . . . ۱۳
ہمسایہ کے حقوق . . . . . . . . ۱۴
یتیموں کے حقوق . . . . . . . . ۱۵
بیوہ کے حقوق . . . . . . . . ۱۵
حاجت مندوں کے حقوق . . . . . . . . ۱۶
بیمار کے حقوق . . . . . . . . ۱۷
مہمان کے حقوق . . . . . . . . ۱۷
انسانی حقوق . . . . . . . . ۲۳
جانوروں کے حقوق . . . . . . . . ۲۴
سچائی، دیانتداری . . . . . . . . ۲۷
فیاضی و سخاوت . . . . . . . . ۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




| | |
|---|---|
| رحم وہمدردی | ۳۰ |
| عدل وانصاف | ۳۱ |
| حلم وبردباری | ۳۱ |
| تواضع، خوش خلقی | ۳۵ |
| شجاعت واستقامت | ۳۷ |
| حق گوئی | ۳۸ |
| استغناء | ۳۹ |
| عہد حاضر کی چند معاشرتی خرابیاں | ۴۰ |
| فحاشی | ۴۰ |
| جعلسازی، قتل وغارت گری | ۴۲ |
| شادی ومرگ کی غیر اسلامی رسوم | ۴۳ |
| نئی پود کی اصلاح | ۴۵ |
| سادہ زندگی کا فقدان | ۴۶ |
| اصلاح کیسے ہو؟ | ۴۷ |


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# اصلاحِ معاشرہ

اس خالق کائنات کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے ہمیں خلعت انسانی سے نوازا اور ولقد کرمنا بنی آدم کے کلاہِ خسروی سے سرفراز فرما کر انی جاعل فی الارض خلیفۃ سے مزید امتیاز خصوصی کے سبب منتخب فرمایا اور مسجود ملائک بنایا نیز سیاست مدنی کے قیام و انصرام کے لیے مسندِ امامت پر متمکن فرمایا۔ جیسا کہ خود فرمایا:

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (سورۃ انعام)

مفہوم (خداوہ ذات کبریا ہے جس نے تمھیں روئے زمین پر سوا الید ثلاثہ کے مختلف اقسام میں انواع تصرف کے لیے، اپنا خلیفہ بنایا اور حسن انتظام کے لیے تمھارے مختلف درجے یا طبقے قرار دیئے جس کی غرض و غایت یہ ہے کہ تمھیں عطا کردہ کمالات میں آزمائے کہ تم ان بالقوہ کمالات کو معرضِ ظہور میں لا کر اپنے آپ کو خلیفۃ اللہ ثابت کرتے ہو یا اپنی فطری استعداد کو مسخ کر کے اسفل السافلین کے مصداق بنتے ہو، ضرور تیرا پروردگار جلدی عذاب بھی دینے والا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے اور وہ یقیناً بخشنے والا مہربان بھی ہے رحمت اللعالمین۔

اور اس رب الارض والسماوات کا شکر کس زبان سے ادا ہو جس نے اس خلافِ ارض کی حفاظت کے لیے ہمیں یہ گر بھی سکھا دیا۔

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ۔ (سورۃ الرحمٰن)

اور خدا نے ایک میزان مقرر کی کہ تم اس میزان میں کسی طرح طغیانی (افراط وتفریط) نہ کرو اور انصاف کے ساتھ معیار کو درست رکھو اور وزن مقرر کردہ الٰہی میں کسی قسم کی تقصیر نہ کرو۔ (رحمت اللعالمین)

اس پر سب سے بڑا احسان عظیم یہ فرمایا کہ ہمیں خاتم النبیین، سرورِ عالم، محسنِ کائنات جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت بلکہ خَيْرَ اُمَّةٍ بنا کر امامت وسروری اور قیادت وسرداری کے مقام ارفع پر متمکن فرمایا۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ (آل عمران)

(اے امت محمدیہ) تم باقی لوگوں کے لیے ایک بہترین قوم صفحۂ ہستی پر لائے گئے ہو (تم سب لوگوں کو) مطابق شرع وفطرت کے حکم دیتے برائیوں سے منع کرتے۔ اور خداوند کی ذات وصفات پر یقین کامل رکھتے ہو۔

اور اس رب الارباب اور رحمٰن ورحیم کا کیسے شکر ادا کیا جائے جس نے تاجدار مدینہ، امام الانبیاء۔ فخر ولد آدم کو مبعوث فرما کر ان کی ساری پاکیزہ زندگی کو ہمارے لیے اُسوۂ حسنہ قرار دیا بلکہ ان کی زبان حقیقت ترجمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور قرآن و وحی کے ذریعہ ایسے ایسے کلمات حکمت و موعظت سکھائے کہ جس کے بغیر انسانیت اپنے کمال کو نہیں پہنچ سکتی تھی اور تہذیب و تمدن معاشرت و معیشت اور ادب و شرافت کی تکمیل قطعی ناممکن تھی بفحوائے

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ۔ (القرآن)

تحقیق اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں پر بڑا احسان کیا کہ انہیں میں سے اپنا پیغامبر مبعوث فرمایا۔ جو ہمارے قرآن ہی سے، آیات، عظیمہ، پڑھتا ہے اور تمھیں ہر قسم کی نجاستوں غلاظتوں اور روحانی و جسمانی بیماریوں سے پاک کرتا ہے اور تمھیں سکھاتا ہے قرآن (جیسی عظیم کتاب) اور حکمت و موعظت (جو انسانی کمال کی منزل مقصود ہے)

اس ہادیٔ اکبر صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں درود و سلام اور صلوٰۃ جس نے اصلاح انسانی کی خاطر کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا اور اخلاقِ محسنہ و عظیمہ کی عملی تعلیم سے بنی نوع انسانیت کو ذلت و پستی سے نکال کر عزت کے فرش تک پہنچایا اور ادب و اصلاح کے زیور سے آراستہ فرما کر گم گشتہ کاروانِ حیات کو پاکیزہ اور منور راستہ کی طرف رہنمائی فرمائی جیسا کہ خود فرمایا۔

اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ (موطا امام مالک)

میں تو اسی لیے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کروں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# اخلاقی زندگی کے چند تاریخی منازل

در اصل مسلمان ایک اعلیٰ اخلاقی زندگی کا مرکزی نقطہ ہے جس کے گرد کئی دائرے پھیلے ہوئے ہیں سب سے پہلا اور محدود دائرہ خود اس کی ذات پھر اس کا خاندان، برادری اور قبیلے کا دائرہ ہے۔ اس سے آگے ملک اور وطن کا دائرہ ہے پھر ملتِ اسلامیہ اور امت محمدیہ اور انسانی برادری کا دائرہ ہے (تمام حیوانات اور عالم نباتات وجمادات تک کا بھی دائرہ ہے) ان سب دائروں میں ایک مسلمان کو چند در چند حقوق ادا کرنے کا حکم ہے۔ یہ حقوق اخلاقی ضوابط کہلاتے ہیں۔ سارا مذہب انھیں حقوق و فرائض کے گرد گھومتا ہے۔ اسی لیے خود رسول مقبول نے فرمایا کہ میں اخلاق کی تکمیل کے لیے ہی مبعوث کیا گیا ہوں۔ شریعت نے ان حقوق کی ادائیگی کے متعلق واضح اور منضبط قوانین وضع فرما دیئے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں پاکیزہ اصول کی تعلیم کا مجموعہ ہیں۔ جو شخص جب کبھی ان راہوں سے بھٹکتا ہے مجرم کہلاتا ہے۔ آئندہ سطور میں انہیں حقوق و فرائض اور انہیں اخلاقی اصول و ضوابط کی تشریح آئے گی۔

اسلام نے اخلاقی تعلیمات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حقوق۔ فضائل و رذائل اور آداب حقوق کی تشریح ابھی مذکور ہوئی اوپر گزر چکی ہے۔ دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



چیز ذاتی چال چلن اور کردار کی اچھائی اور بلندی ہے جس کا نام محاسن اور فضائل اخلاق ہے مثلاً خوش اخلاق ہونا۔ اس کے مقابل برعکس کا نام رذائل ہے۔ مثلاً بدخو۔ ترش رو۔ گندہ ذہن بدمعاملہ اور بداخلاق ہونا۔ تیسری قسم جسے آداب کہا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ کاموں کو اچھے اور عمدہ طور وطریقہ سے بجالائے۔ یہاں واضح رہے کہ اخلاقی قوانین کے اطلاق کا سلسلہ ایمان باللہ، ردِ شرک و کفر، قبول حق اور اقرارِ توحید کے بعد شروع ہوتا ہے۔ پہلے حقوق اللہ ہیں۔ بعد ازاں حقوق العباد ہیں۔ اگرچہ حقوق اللہ میں بھی اخلاق حسنہ مستور ہیں۔ مثلاً نماز اس لیے ہے کہ فواحش و منکرات سے روکتی ہے۔ وغیر ذالک

## حقوق اور اُن کی بجا آوری

اصلاح اور حقوق کی منزلِ اول خود مسلمان کی اپنی ذات ہے قرآن میں نیکی، ہدایت اور اچھائی کو روشنی سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس کے برعکس بدیوں اور معاصی کو تاریکی اور ظلمت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (پارہ ۱۳)

یہ کتاب (قرآن حکیم) ہے ہم نے اس کو آپ کی طرف نازل کیا۔ تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# ذاتی حقوق و فرائض

سب سے پہلے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے آپ کو ساری الآئشوں، ظاہری و باطنی برائیوں اور معاشرہ میں بد امنی اور فتنہ و فساد پھیلانے والی باتوں سے پاک و صاف کرے۔ خداوند قدوس کی شریعت مطاہرہ اور حکمتِ طیبہ کے سچے اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کے بعد تمام اخلاقی ضوابط اور انسانی دستور و کردار کو اپنائے۔ اور جس راستہ کو وحی الٰہی اور شارع علیہ السلام نے صراطِ مستقیم قرار دیا ہے۔ اس پر مخلصانہ طور پہ گامزن ہو جائے اور اپنے گردوپیش کے معاشرہ کے ہر فرد اور ہر رکن کو ان کے جائز حقوق سے محروم نہ رکھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمھارے نفس کا بھی تم پر حق ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وصیت فرمائی کہ دیکھنا مسلسل روزہ نہ رکھو، اچھی عمدہ اور حلال غذا کو خواہ مخواہ اپنے اُوپر حرام نہ قرار دو اور تمھاری بیویوں کا بھی تم پر حق ہے کیونکہ اسلام بالکل مجرد اور رہبانیت کی زندگی سے نفور ہے اولوالعزمی اور عالی حوصلگی یہی ہے کہ تم عائلی، گھریلو اور خاندانی زندگی کے اندر رہتے ہوئے ایسی متوازن زندگی گزارو کہ تمھارا گردوپیش اور عام معاشرہ تمھاری نیکیوں اور صلاحیتوں اور خوبیوں سے فائدہ حاصل کر سکے۔

اس لیے فرمایا کہ مومن قوت (صحت) والا ضعیف مومن سے بہتر اور خدا کو پیارا ہے۔ (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## والدین کے حقوق

اپنی ذات کے بعد ماں باپ۔ بھائی بہن، بیوی، رشتہ دار اور دیگر افراد خاندان کا حق ہے ان کے الگ الگ حقوق ہیں جن کی بجا آوری انسان پر فرض ہے اور ان کا قطع کرنا گناہ ہے۔

شریعت نے حقوق اللہ کے بعد ماں باپ کی اطاعت، تابعداری اور خدمت گزاری کا پہلا حق قرار دیا ہے۔ ان سے نرم گفتگو کرنے کا حکم دیا ہے۔ بلکہ اُف تک کہنے سے منع فرمایا جنّت کو ماں کے قدموں تلے قرار دیا۔ اور ان کے نافرمان پر جنّت حرام کر دی ہے فرمایا جو شخص دن میں ایک بار ماں باپ کو منظر رحمت سے دیکھے گا اُسے حج مقبول کا ثواب دیا جائے گا۔ اگر دو بار دیکھے تو دو بار۔ اگر تین بار دیکھے تو تین بار بلکہ اگر سو بار دیکھے تو سو بار بھی یہی ثواب ملے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی کمی نہیں ہے؛

## اَولاد کے حُقُوق

اولاد کے بھی کچھ حقوق والدین کے ذمہ ہیں پہلا حق یہ ہے کہ ان کی بلوغت تک ان سے رحیمانہ برتاؤ رکھے ان کی احسن طریق سے تادیب کرے پیار و محبت کے چراغ روشن کرے۔ بے جا درشتی سختی، مار پیٹ، ظالمانہ دباؤ کے نتائج اکثر خطرناک نکلتے ہیں۔ بجائے سدھرنے کے بچے ہمیشہ کے لیے بگڑ جاتے ہیں (البتہ طور اور رعب رکھنا ضروری ہے۔ فرمایا لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سورہ اسراء میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور اپنی اولاد کو فقر و فاقہ کے خوف سے مار نہ ڈالا کرو۔ ہم ہی ہیں جو ان کو اور تم کو دونوں کو روزی دیتے ہیں۔ ان کا مار ڈالنا بلاشبہ گناہ عظیم ہے۔" (اسراء) اولاد کو مناسب دینی تعلیم و تربیت اور بالغ ہونے پر شادی بیاہ اور کاروبار میں مناسب امداد دینا بھی والدین کا فرض ہے۔

## میاں بیوی کے حقوق

چونکہ انسانی معاشرہ میں سب سے اہم مقام اور نسل انسانی کی ترویج و بقا اور خاندان کی بنیاد میاں بیوی پر ہے اس لیے اسلام نے ان دونوں کے لیے الگ الگ حقوق و فرائض کی راہیں متعین کر دی ہیں۔ بیوی کا فرض ہے کہ خاوند کو تابعدار سے خوش رکھے جب گھر آئے تو وہ زمانہ کے جور و ستم بھول جائے۔ وہ ایک پرسکون ماحول میں پہنچ جائے اس کے مال کی حفاظت کرے۔ اپنی عصمت کو محفوظ رکھے اولاد کی پرورش اور تربیت بہتر طریق سے کرے۔ پردہ۔ حیاداری۔ عفت کو برقرار رکھے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت پانچ وقت نماز، روزہ اور شرمگاہ کی حفاظت اور شوہر کی اطاعت کرے۔ اسے اختیار ہے کہ بہشت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو (مشکوۃ شریف)

اسی طرح بیوی کے بھی حقوق ہیں کہ اُسے اچھا کھلاؤ پلاؤ اور پہناؤ گالی نہ دو۔ حکمت عملی محبت اور نرمی کا سلوک کرو طعنہ نہ دو رسول خدا نے یہاں تک فرمایا کہ سب لوگوں سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر بیویوں کے حقوق کی حفاظت کی بہت تاکید فرمائی۔ قیامت کے دن تین شخصوں پر جنت حرام کر دی ہے۔ جن میں سے ایک جو اہل وعیال میں ناپاکی، زنا، بے حیائی، بے پردگی وغیرہ تجویز کرے۔ اسے دیوث کہا گیا ہے۔ عریاں لباس بھی ممنوع ہے۔ خاوند غور کریں۔

## حقوق اقرباء

اقرباء کے حقوق کے ضمن میں فرمایا کہ تین شخص جنت میں نہیں جائیں گے جن میں ایک وہ ہو گا جو "قطع الرحم" یعنی رشتہ ناطہ کا توڑنے والا ہو (بخاری) اقتضائے زکوٰۃ مالی امداد، اور حسن سلوک کے ضمن میں سب سے پہلے ذوی القربا کو تلاش کرو۔

## ہمسایہ کے حقوق

ہمسایہ کے حقوق کے متعلق شریعت نے بے حد تاکید فرمائی ہے۔

چونکہ انسانیت، تمدن اور معاشرت کی بنیاد ہی باہمی ایک دوسرے کے قریب ہے ایک دوسرے کی امداد ومعاونت کرنے اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے پر ہے لہذا ہمسایہ اگر بہتر اور نیک ہو تو اہل محلہ مطمئن اور خوش گوار زندگی کا لطف لے سکتے ہیں۔ ہمسایہ اگر شریر، بدکردار اور بداخلاق ہے تو سارا محلہ دوزخ بن جاتا ہے جس کے اثرات آئندہ نسلوں تک پہنچتے ہیں۔ اس لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمسایہ کے حق کے بارے میں حضرت جبریل علیہ السلام نے اس قدر تاکید فرمائی ہیں سمجھا کہ شاید ہمسایہ کو وراثت کا بھی حق دے دیا جائے گا (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فرمایا کہ ہمسایہ کو کسی قسم کی ایذا نہ پہنچاؤ حتیٰ کہ اس کے کتے کو بھی نہ مارو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین دفعہ خدا کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں وہ مومن نہ ہوگا (بخاری) ایک اور موقعہ پر فرمایا کہ جو خدا اور روزِ جزا پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے (بخاری) بلکہ ازدیادِ محبت کے لیے فرمایا کہ ان کو ہدیے اور تحفے دیا کرو۔ چاہے شوربا ہی زیادہ پانی ڈال کر بڑھا دیا گیا ہو۔ ایک اور موقعہ پر فرمایا کہ وہ مومن نہیں جو خود سیر ہوا اور اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا رہے (مشکوٰۃ) ایک تیز زبان عورت جو پڑوسیوں کو ستاتی تھی باوجود کثرت عبادات اور صدقہ وخیرات کے فرمایا اس میں کوئی نیکی نہیں اس کو دوزخ کی سزا ملے گی۔ (بخاری)

ایک موقعہ پر فرمایا :۔ تم میں کوئی مومن نہ ہوگا جب تک کہ اپنے پڑوسی کی جان کے لیے وہی پیار نہ رکھے جو خود اپنی جان کے لیے پیار رکھتا ہے۔ (صحیح مسلم)

ایک اور موقعہ پر فرمایا کہ قیامت کے دن بارگاہ الٰہی میں سب سے پہلے وہ دو مدعی اور مدعا علیہ پیش ہوں گے جو پڑوسی ہوں گے۔

(مسند احمد بن حنبل)

فرمایا کہ پڑوسی کی برائی کے بدلہ میں برائی نہ کریں۔ گھر چھوڑ کر دوسرا گھر تلاش کر لو۔ یا صبر کرو۔ ہمسائیگی کے معاملہ میں دوست و دشمن بلکہ مسلم وغیر مسلم کی تمیز بھی اسلام نے روا نہیں رکھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## یتیموں کے حقوق

یتیموں کے حقوق کے متعلق بھی شریعت نے ہر مسلمان کو تاکید کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مسلم معاشرہ کا بے یار و مددگار اور بے سہارا فرد ہے۔ جو نہ صرف محبت پدری سے محروم ہے بلکہ زندگی کے دیگر مسائل میں اعانت اور مفید مشوروں کا ضرورت مند ہے لہذا قرار دیا کہ جماعت کے ہر رکن کا فرض ہے کہ اُسے آغوش محبت میں لے۔ اس سے پیار کرے اس کی ہر طرح خدمت کرے۔ اس کے متروکہ مال کی اس کی بلوغت تک حفاظت کرے اس کی تعلیم و تربیت کی فکر رکھے۔ یتیم لڑکیوں کی حفاظت اور شادی بیاہ کی مناسب فکر کرے، یہ وہ احکام ہیں جو کہ یتیم پیغمبر اپنے ساتھ لایا (سیرۃ النبی) اور اس حسن سلوک پر بخشش اور جنت کی خوشخبری دی۔ یتیموں کی خبر گیری کرو کہ شاید عرب کے اس دُرِ یتیم صلی اللہ علیہ وسلم کے کروڑوں احسانوں کا حقیر سا اعتراف کیا جا سکے۔

## بیوہ کے حقوق

بیوہ عورت بھی اسلامی معاشرہ کا ایک بد نصیب حصہ ہے۔ جو شوہر کی غمخواری اور مؤانست سے محروم ہو گئی ہے اور سہاگ لٹا کر بے سہارا رہ گئی ہے وہ جنس لطیف ہے معاش کی گرانباریوں کی متحمل بھی نہیں ہو سکتی اور بسا اوقات نہ صرف اکیلی ہے بلکہ خوردسالی بچوں کی کفالت کی ذمہ داری بھی اسی غم زدہ پر آپڑتی ہے۔ پھر پردہ دار اور عورت ذات اور خاتون ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی وجہ سے اپنے جسم و جان اور عزت و عصمت کی بھی کما حقہ حفاظت نہیں کر سکتی۔ وہ بھی رشتہ میں تمھاری دینی بہن ہے اس کی حفاظت مدد اور دلسوزی اسلامی معاشرہ کا فرض اولین ہے اسی لیے فرمایا۔ بیوہ اور غریب کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والا خدا کی راہ کے مجاہد کی طرح ہے اور اس کے برابر ہے جو دن بھر روزہ رکھے اور رات بھر نماز پڑھا کرے!

(صحیح بخاری)

معاشرہ کا فرض ہے کہ وہ جس عزت اور رفاقت سے محروم ہو گئی ہے اُسے پھر بہتر طور پر دلایا جائے یعنی وَ اَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ (سورۂ نور) اور اپنے میں سے بے شوہر والی عورتوں کا نکاح کرو۔" اس کا حق مہر شوہر کے ترکہ سے دیا جائے اور اولاد کی صورت میں مرد کے ترکہ سے آٹھواں حصہ دلایا جائے۔

www.KitaboSunnat.com

## حاجتمندوں کے حقوق

چونکہ معاشرہ میں کثیر تعداد مفلس، غریب، ان پڑھ بے وسیلہ اور حاجت مند لوگوں کی ہوتی ہے اس لیے انسانی فرض یہ ہے کہ ان کی مخلصانہ، بے لوث اور بے غرض اعانت کی جائے جس میں محتاج، سائل، محروم، قیدی، معذور، بیمار، مریض سب شامل ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی مدد میں اس وقت تک رہتا ہے۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔

(بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## بیمار کے حقوق

مریض کی عیادت نہ صرف عظیم ثواب کا موجب ہے بلکہ ہر مسلمان پر واجب ہے۔ جب عیادت کرو تو مریض کو تسلی دو، ڈھارس بندھاؤ، اس کے ہاتھ اور پیشانی پر ہاتھ رکھو اس کی شفا کے لیے بارگاہ رب العزت سے دعائیں مانگو۔ رسول حق صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی کسی بیمار کی عیادت کو جاتا ہے تو واپسی تک جنت کے میوے چنتا رہتا ہے (صحیح مسلم) اسلام کے ہاں فریضۂ عیادت میں مسلم اور غیر مسلم کی تمیز نہیں ہے۔

## مہمان کے حقوق

اسلامی معاشرہ میں مہمان نوازی کو مکارمِ اخلاق میں ایمان کامل کا ایک جزو قرار دیا گیا ہے بلکہ یہاں تک فرمایا کہ جو شخص خدا اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہے اس کو چاہیئے کہ اپنے مہمان کا جائزہ عزت کے ساتھ دے، صحابہ نے پوچھا کہ اس کا جائزہ کیا ہے؟ فرمایا کہ ایک دن اور ایک رات اور مہمانی تین یوم کی ہے اس کے بعد مہمان پر صدقہ ہوگا (بخاری) مہمان کو اعلیٰ سے اعلیٰ خوان نعمت سے نوازنا، دریا دلی، اولوالعزمی، فراخ حوصلگی اور بلند ہمتی کی دلیل ہے۔ تمدن و تہذیب اور تکمیل اخلاق کے ذیل میں مہمان نوازی کا مقام نہایت اہم ہے۔

## مسلم معاشرہ کے ہر فرد کے حقوق

اب معاشرہ کے تمام مسلمانوں کے حقوق کا سلسلہ شروع ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے اس کے متعلق قرآن کریم نے ایک اصول مقرر فرما دیا تعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان یعنی تم باہمی نیکی پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور برائی اور شر کے معاملات میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اسی لیے خدمت خلق کو سب سے بڑی عبادت بلکہ عبادت سے بھی افضل قرار دیا۔ اگرچہ بجائے خود عبادت کے فرائض کسی حال میں ساقط نہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو ضرر پہنچائے یا اس سے فریب کرے وہ ملعون ہے (ترمذی) مسلمانوں کو آپس میں تین دن سے زیادہ قطع تعلق منع ہے (سنو) ان دونوں میں سے اچھا وہ ہے جو پہلے سلام کرے (بخاری و مسلم) ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے پرجوش خطبہ دیا۔ کہ آپ کی آواز پردہ نشین عورتوں نے اپنے گھروں میں سن لی۔ ارشاد فرمایا اے وہ لوگو جو زبان سے ایمان تو لائے ہو لیکن دلوں میں ایمان پیوست نہیں ہوا۔ سنو

| | |
|---|---|
| وَلَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ | مسلمانوں کو کسی طرح کی ایذا نہ دو۔ |
| وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ | اور نہ ان کو عار دلاؤ۔ |
| وَلَا تَطْلُبُوْا عَثَرَاتِهِمْ | اور نہ ان کی لغزشیں ٹٹولو |
| وَلَا يَغْتَابُوا الْمُسْلِمِيْنَ | اور نہ مسلمانوں کی غیبتیں کرو۔ |
| وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ | اور نہ ان کی پوشیدگیوں کے پیچھے پڑو۔ |

(ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی کعبۃ اللہ پر نظر پڑی تو فرمایا اے کعبہ تیری بڑی ہی عزت و حرمت ہے لیکن خدا کی قسم مسلمان کی عزت و حرمت اور آبرو خدا کے نزدیک تجھ سے کہیں زیادہ ہے (ابوداؤد و ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا "سب سے بڑی سود خوری یہ ہے کہ کسی مسلمان کو ناحق بے آبرو کیا جائے۔ (ابوداؤد)

اسلام چونکہ انسانیت عظمیٰ کی سربلندی اور مکارم اخلاق کی عظیم الشان تحریک ہے۔ لہذا سب سے پہلے اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ایک مربوط، مضبوط، مستحکم اور لاثانی معاشرہ تعمیر کیا جائے جو ساری دنیا کی تسخیر اور کائنات میں معلم اخلاق کا بار حق ادا کر سکے جس کی بنیاد باہمی مودت پر ہو۔ جس کا ہر رکن ایک دوسرے کا جانثار۔ سچا رفیق۔ غمگسار اور ہر دکھ درد میں بے لوث معاون اور دکھی دلوں پر مرہم رکھنے والا ہو۔ اسی لیے فرمایا

رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ — وہ مسلمان آپس میں رحیم و شفیق ہیں (سورۂ فتح)

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ — مسلمانوں سے جھکنے اور نرمی کرنے والے (مائدہ)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا

خدا کی رسی مل کر مضبوطی سے پکڑے رہو۔ اور ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جاؤ اور تم اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کا احسان یاد کرو کہ تم دشمن تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا پھر تم بھائی بھائی ہو گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



محسنِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ساری دنیا کے مسلمان جسم واحد کی طرح ہیں کہ اگر اس کی آنکھ بھی دکھے تو سارا بدن دکھ محسوس کرتا ہے۔ (مسلم) دوسری جگہ فرمایا کہ سب مسلمان ایک چونہ گچ دیوار کی طرح ہیں۔ جس سے اُمت مسلمہ ایک ناقابل تسخیر قلعہ اور حصار بن جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ چند عربوں نے دنیا کی ملوکیت کے دامن تار تار کر ڈالے اور نوع انسانی کو ہزار ہا طوق غلامی طاقتوں کی غلامی اور جبر پسندیوں سے بچا کر خالق حقیقی کی چوکھٹ پر جھکا دیا۔ تاکہ دنیا میں صحیح اخلاقی اور مصلح و مربوط معاشرہ جنم لے کر نوع انسانیت کو پر وقار، پرسکون، باعزت اور شاندار زندگی سے ہمکنار کیا جا سکے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا "دیکھو میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو" ایک اور موقع پر فرمایا کہ "جو ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اُٹھائے وہ ہم میں سے نہیں" (بخاری) مومن پر لعنت کرنا یا اس پر کفر کی تہمت رکھنا اس کے قتل کے برابر ہے (بخاری) جان، ایمان، اور آبرو کے بعد مال کا درجہ ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوا "جو کوئی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے گا تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب اور جنت حرام کر دے گا۔ چاہے درخت کی ایک شاخ ہی ہو" (صحیح مسلم)

چونکہ ملت اسلامیہ انہیں مسلم افراد پر مشتمل ہے جو مل کر امت اور مسلم معاشرہ کہلاتے ہیں اور دین و دنیا کے سارے حقوق و فرائض اسی کے گرد گھومتے ہیں۔ اور قرآن کا بھی مخاطب اور یہی اُمت مسلمہ اور یہی خیر امہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کا مشارٌ الیہ ہے لہذا اس جماعت کے اراکین پر ایک دوسرے کے
متعلق بے شمار حقوق متعین کر دیئے ہیں۔ تاکہ یہ برادری باہمی حسن اخلاق کے
بندھنوں سے پیوستہ اور اصلاح یافتہ رہ کر کارآمد اور مفید ثابت ہو سکے
مثلاً یہ کہ ایک دوسرے کی تضحیک نہ کرو۔ بدگمانی سے بچو۔ غیبت نہ کرو
یہ گناہ کے لحاظ سے زنا سے بھی بدتر ہے کیونکہ اس سے ایک طرف
فساد پھیلتا ہے دوسری طرف ایک مسلمان کا وقار مجروح ہو جاتا ہے ایک
دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکارو۔ چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔
(بخاری) قیامت کے دن سب سے بدتر (حالت میں) اسی شخص کو پاؤ گے
(بخاری و مسلم) جھوٹ بول کر سچ کا یقین دلانے والا بہت بڑی خیانت کا
مرتکب ہے۔ (ابوداؤد) خواہ مخواہ بحث مباحثہ نہ کیا کرو مبادا کہ کسی کو ناگوار
گزرے اور نہ اس سے ایسا وعدہ کرو کہ تم پورا نہ کر سکو (ترمذی) کسی مسلمان
کی بدحالی پر خوش نہ ہو (مبادا) کہ اللہ تعالیٰ کبھی تجھ کو مبتلا کرے اور اس پر
رحمت کر دیوے (ترمذی) اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا
(بخاری و مسلم) سب آدمی تواضع اختیار کریں کوئی کسی پر فخر نہ کرے نہ زیادتی کرے (مسلم شریف)
معاشرہ کے بزرگوں کی عزت کرو (ترمذی) کسی کا عیب چھپانا ایسا ثواب
ہے جیسے کسی نے زندہ درگور لڑکی کو جان سے بچا لیا۔ (ترمذی) تم میں ہر
شخص اپنے مسلمان بھائی کا آئینہ ہے (ترمذی) لوگوں کو ان کے مراتب
پر رکھو (یعنی مرتبہ اور حیثیت کے مطابق سلوک کرو (ابوداؤد) فرمایا
مومن الفت کا محل ہے۔ اور اس شخص میں (کوئی) بھلائی نہیں جو نہ خود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کسی سے اُلفت رکھے اور نہ اس سے کوئی اُلفت رکھے۔ (بیہقی) جو شخص کسی پریشان حال کی مدد کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے تہتر بخششیں لکھتا ہے جن میں سے ایک بخشش تو اس کے تمام کاموں کی درستی کے لیے (کافی) ہے اور (بقایا) بہتر بخششیں قیامت کے روز اس کے لیے درجات بن جائیں گے (بیہقی) ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر یہ (کثیر الوقوع) چھ روزمرہ کے حقوق ہیں۔

(۱) جب ملو تو سلام کرو (۲) جب دعوت دے تو قبول کرو

(۳) جب وہ خیر خواہی چاہے تو اس کی خیر خواہی کرو۔

(۴) جب وہ چھینک لے کر الحمدللہ کہے تو یرحمک اللہ کہو

(۵) جب بیمار پڑے تو بیمار پرسی کرو (۶) اور جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرو (مسلم شریف) رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان نے کسی مسلمان کا حق تلف کیا (غیبت کرنے بدنام کرنے) یا کچھ اور ہو (خون اور مال سے) تو اسے چاہیئے کہ آج (اس دنیا میں ہی) معاف کرا لے کہ قبل اس کے کہ (قیامت کو) لیا جائے گا۔ اس کے بدلہ میں نیک عمل اس ظلم کے موافق۔ اگر ظالم کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو مظلوم کی برائیاں اس پر لادی جائیں گی (بخاری) جو شخص دوسروں کی ایذاؤں پر اللہ کی رضامندی کے لیے غصہ پی جائے تو اس نے غصہ کے گھونٹ سے کوئی افضل گھونٹ نہیں پیا (مشکوٰۃ) ہر اچھی بات کہنے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے (ابوداؤد) تم میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔ (مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فرمایا آپس میں صلح کرا دیا کرو کہ یہ عمل روزہ، نماز اور زکوٰۃ سے بھی افضل ہے اور آپس کی لڑائی (دین کو) مونڈنیوالی ہے۔ (ابوداؤد)

## اِنسانی حقوق

اسلام چونکہ تمام انسانی برادری کا مکمل واکمل اور آخری دین ہے لہذا اس نے مسلمانوں کے باہمی حقوق کے علاوہ عام انسانی برادری کے حقوق خدمت رفاہ عامہ اور فیض عام کا بھی ہر مسلمان کو مکلف فرمایا ہے تاکہ نہ صرف اسلامی ہی امن وطمانیت کا گہوارہ بن جائے بلکہ ساری دنیا بہترین قرارگاہ اور جنت کا نمونہ ہو چونکہ غیر مسلم بھی معاشرہ کے رکن ہیں اس لیے ان کو بھی نظرانداز نہیں فرمایا بقول شاعر

یہ پہلا سبق ہے کتاب ہدیٰ کا　　کہ ساری خدائی ہے کنبہ خدا کا

خداوند کریم کو دنیا کے امن۔ رفع شروفساد اور مطمئن اور منضبط قانونی حکمرانی اور عام انسانی برادری کی بہبود سب سے پہلے مطلوب ہے تاریخ عالم گواہ ہے کہ جب کبھی مسلمان اس جادہ مستقیم سے ہٹ گئے تو خدائے بے نیاز نے اس کی جگہ غیر مسلم حکومتوں کو مسلط کر دیا۔ اور خود مسلمان اپنی بدعملیوں کی پاداش میں محکوم و مظلوم بن گئے اسی لیے فرمایا لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (البقرہ) تم دنیا میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ خدا کسی خاص قوم نسل۔ اور ملک کو یہ اجازت نہیں بخشتا کہ وہ کسی کے حقوق پائمال کرے۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (مائدہ) اور کسی قوم کی عداوت تم کو اس پر آمادہ نہ کرلے کہ تم عدل اور انصاف نہ کرو۔ عدل اور انصاف (ہر حال میں) کرو کہ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بات تقویٰ کے قریب ہے"
ایک اور جگہ فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے"

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (بقرہ) اور لوگوں سے (جب کہو) اچھی بات کہو۔

من لا یرحم ولا یرحم (بخاری) جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

مستدرک کی ایک حدیث کا منظوم ترجمہ یہ ہے ؎

تم رحم کرو اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

جامع ترمذی میں ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ"۔ احادیث میں "معاشرۃ الناس" کے الگ باب ہیں جن میں متعدد احکامات اور حقوق مندرج ہیں۔ ترمذی میں حدیث ہے فرمایا حب للناس ما تحب لنفسك یعنی تم لوگوں کے لیے وہی چاہو جو اپنے لئے چاہتے ہو تو مسلمان بن جاؤگے صدقہ خیرات میں بھی غیر مسلم محتاجوں کو محروم نہیں کیا اسیروں کو کھانا کھلانا کمال ثواب ہے۔ ظاہر ہے کہ صحابہ کے پاس مشرک اور دشمنان اسلام ہی قید ہو کر آیا کرتے تھے۔

## جانوروں کے حقوق

اسلام کے فیض عموم نے جانوروں تک اپنے لطف وکرم سے محروم نہیں رکھا۔ یہ تو سب جانتے ہیں کہ ایک فاحشہ نے پیاسے کتے کو پانی پلایا تو خداوند قدوس نے اسے بخش دیا۔ ایک بڑھیا نے بلی کو بھوکا پیاسا رکھا کر مرگئی تو فرمایا کہ یہ جہنم میں گئی ہے۔ اگر کسی نے پھل دار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



درخت لگایا اور پرندوں نے کھایا تو اس کا بھی ثواب ملے گا۔ جانوروں پر طاقت سے زائد بوجھ لادنا۔ وحشیانہ مارنا اور ظلم کرنا خلاف انسانیت ہے جانوروں کو نشانہ بازی کا تختہ مشق بنانے والے کو ملعون قرار دیا (بخاری) زندہ اونٹ کے کوہان اور دنبہ کی چکی کو کاٹ کھانے کو سخت منع فرمایا اور مردار قرار دیا (ترمذی) زندہ جانوروں کے مثلہ کرنے اور عضو کاٹنے کی ممانعت فرمائی اور ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی (بخاری) جو شخص کنجشک کو بلاضرورت مارے گا وہ قیامت کے دن خدا کے ہاں فریاد کرے گی (نسائی) ایک شخص نے چڑیا کے گھونسلہ سے بچہ نکال لیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر پسند نہ فرمایا اور واپس رکھوایا۔ چیونٹیوں کے سوراخ پر آگ جلانے کو منع فرمایا (مسند ابن حنبل) جانوروں کے منہ پر مارنے اور داغ دینے والے کو ملعون فرمایا (ابوداؤد) جانوروں کو باہم لڑانا بھی منع ہے۔ (ابوداؤد)

غرضیکہ اسلام کے ضابطہ اخلاق میں معمولی سے معمولی برائی کو بھی رفع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور اسے انسانیت کا جوہر قرار دیا ہے حقوق کے حدود کائنات کی ہر چیز تک پہنچتے ہیں حتیٰ کہ نباتات اور جمادات کے تحفظ کے متعلق آداب و اخلاق سکھلائے گئے ہیں۔ پانی کے زائد از ضرورت خرچ سے منع فرمایا۔ خواہ وضو پر ہی صرف کرنا مقصود ہو اور خواہ نہر کے کنارے پر ہو۔ اسی طرح پھل دار درخت کو کاٹنے فصلوں کو تباہ کرنے کی ممانعت آئی ہے۔ ان سب امور سے اسلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی غرض و غایت یہ ہے کہ ایک بہترین اور مثالی معاشرہ قائم کیا جا سکے۔

# افضل ترین اخلاق کون کون سے ہیں

جیسا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اخلاق عالیہ کی تکمیل کے لیے ہی مبعوث کیا گیا ہوں اس سے صاف ظاہر ہے کہ قرآن حکیم اور تعلیمات رسول صلی اللہ علیہ وسلم اب اخلاق حسنہ پر ہی مشتمل ہیں۔ گزشتہ صفحات میں جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ شریعت حقہ نے کس طرح انسان کو اصلاح یافتہ زندگی گزارنے کے لیے مختلف حقوق و فرائض کی تعلیم دی ہے۔

لیکن ان مجموعی حقوق و اخلاق سے بڑھ کر کچھ ایسے اخلاقِ حسنہ بھی ہیں جس کو قرآن کریم نے خصوصیت سے ذکر فرمایا ہے۔ یہ وہ اوصاف ہیں جو خداوند قدوس کی صفات عالیہ کے پرتو ہیں۔ مثلاً خدا سخی، فیاض اور عطا کنندہ ہے بندہ بھی اپنے اندر سخاوت اور فیاضی پیدا کرے (اگرچہ خالق اکبر اور بندہ کی نسبت سمندر اور قطرہ یا خورشید خاوری کے سامنے ایک ٹمٹماتے چراغ سحری کی۔ بلکہ اس سے بھی کمتر ہے)

سورہ بقرہ میں وَلٰكِنَّ الْبِرَّ کے تحت جن فضائل اور خوبیوں کی طرف مومنین کو توجہ دلائی گئی ہے۔ ان میں سخاوت قول و قرار کی تکمیل مشکلات زندگی اور جدال و قتال کے موقعہ پر ثبات قدمی اختیار کرنا ہے۔

سورہ مومنون میں قد افلح المومنون کے زمرہ میں ان کو شمار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیا جو نماز میں عاجزی کرتے۔ لغویات سے الگ رہتے زکوٰۃ ادا کرتے۔ شرم گاہوں کے محافظ۔ امانتوں اور ایفائے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں۔

سورہ آل عمران میں ثابت قدمی۔ سچائی اور فیاضی کی تعریف کر کے تحریص دلائی گئی ہے۔ سورۂ معارج میں سخاوتِ نفس۔ عفت و عصمت ایمانداری ایفائے عہد اور سچی گواہی کو فضائل میں شمار کیا گیا ہے۔

سورۂ احزاب میں سچائی۔ صبر، فروتنی اور عصمت و عفت کی تعریف کی گئی ہے۔

سورۂ فرقان میں عاجزی۔ فروتنی۔ بردباری۔ اعتدال، عدم ظلم، عفت، سچائی اور متانت و سنجیدگی کو خدا کے اچھے بندوں کی پہچان بتائی گئی ہے۔

اسی طرح قرآن حکیم کی دیگر متعدد سورتوں میں ایفائے عہد، صلہ رحمی برائی کے بدلہ میں نیکی۔ غرور و نخوت سے اجتناب، عدل و انصاف غصہ پر قابو اور معاف کر دینا وغیرہ کی اہم تعلیمات کی طرف رہنمائی کی گئی ہے۔

یہ فضائل ایسے ہیں جو اصلاح معاشرہ اور تادیب انسانیت کے بنیادی ستون ہیں ان میں سے کچھ الگ عنوانات سے ذکر کئے جاتے ہیں۔

## سچائی، دیانتداری، عہد کی پابندی

تمام فضائل میں افضل ترین اور بنیادی چیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سچ بولنا ہے ۔ سچ یہ ہے کہ جو دل میں ہے وہی زبان پر ہو ۔ یہ خداوند قدوس کی بھی عظیم صفت ہے وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلاً (نساء) اور کون سچا ہے اللہ سے بات میں ۔ قرآن و حدیث میں سچائی پر سب باتوں سے زیادہ زور دیا گیا ہے ۔ بلکہ جھوٹ کے شائبہ سے بھی گریز کرنے کی ہدایت ہے خدا ، رسولؐ ، قرآن اور دین فطرت کے بارے میں اگر کہیں بھی سچائی سے گریز پایا جائے یا معمولی الہام ہی ہو تو شریعت حقہ کی ساری عمارت دھڑام سے گر جاتی ہے ۔ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان شرابی ، زانی ، چور ، خائن ، نامرد اور بخیل تو ہو سکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہو سکتا جو اپنے عہد اور قول و قرار کو پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین ( مذہب ) نہیں ہے (حدیث) جھوٹی گواہی کی شدید مذمت ہے ۔

سچ میں گفتگو ، ارادہ ، عہد ، عزم ، معاملات ، عمل کی سچائی شامل ہے ۔ سچائی کی ضد نفاق ہے ۔ جس کی سزا کفر سے بھی زیادہ ہے ۔

مزاح کے طور پر بھی جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ۔ یہ وصف اصلاح معاشرہ کے لیے بے حد ضروری ہے ۔ دیانت داری معاملات میں ایمانداری اور امانتوں کو واپس دینا ہے عہد کی پابندی یہ ہے کہ جو وعدہ یا معاہدہ کیا جائے اسے نیک نیتی سے پورا کرنا خواہ بظاہر اپنا ہی نقصان ہو ۔

## فیاضی اور سخاوت

اس کا معنی یہ ہے کہ اپنی بہترین متاع یعنی دولت کو بخوشی دوسروں پر خرچ کر دینا خصوصاً اس حالت میں خود حاجت مند ہو ۔ یہ اولوالعزمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دوسروں کی نفع رسانی اور لوجہ اللہ اعانت کے لیے اپنا جسم وجان، وقت اور دل و دماغ خرچ کرنا بھی سخاوت ہے۔ خدا سب سے بڑا فیاض اور سخی ہے۔ اسلامی معاشرہ کا تانا بانا یہی ہے کہ دوسروں پر خرچ کرو۔ زکوٰۃ، خیرات، صدقات، حسن سلوک، عشر، فطرانہ، دعوتیں، تحائف، کھانا کھلانا، قیدی چھڑانا، ولیمہ، عقیقہ، شکرانہ، نذرانہ غرضیکہ اسلام نے مختلف طور طریقہ سے معاشرہ کے حاجت مندوں کو دینے کی تاکید کی ہے۔ قرآن میں نجات آخروی کے لیے اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ (بقرہ) کہہ کر تحریص دلائی گئی ہے فیاض خدا کے نزدیک جنت کے قریب ہوتا ہے۔ بخیل خدا سے دور دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔

دیکر احسان جتانا گویا اپنے عمل کو ضائع کرنا ہے۔ بہترین چیز دینی چاہیئے علانیہ اور ریاکاری سے دیا ہوا ضائع ہے ایسے دو کہ دوسرے ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو۔ راہِ خدا میں خرچ کرنا ایمان کی نشانی قرار دیا گیا (بقرہ) خیراۃ ہی ایسا عمل ہے جس کا بدلہ ہزارہا گناہ ہے نخل اسلام کی بارآوری حضور سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی فیاضی۔ سخاوت اور دریا دلی کی مرہونِ منت ہے۔ آج بھی معاشرہ کی سرداری۔ محبوبیت۔ عزم و احترام اور عوام کی طرف سے جانثاری وجان سپاری اسی کے لیے وقف ہے جو دل کا بہادر، دلیر، فیاض اور خدمت گزار ہے۔

عفت۔ شرافت۔ نجابت

## عفت۔ شرافت اور پاکبازی

پاکبازی یہ اوصاف، کردار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عزت اور آبرو کے محافظ ہیں۔ اس کے مقابل بدکرداری، بدمعاشی، اخلاق باختگی، زناکاری، شہوت پرستی، فحاشی اور بے حیائی ہے۔ شرفائے معاشرہ اور کریم لوگ وہی ہیں جو اس عظیم اخلاقی وصف سے متصف ہیں۔ اسی لیے فرمایا اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ زنا بیحیائی کی ایک شاخ ہے جس کے قریب ہی جانا ممنوع ہے۔ بلکہ حکم ہے جب لوگوں سے ملو۔ بازاروں سے گزرو تو اس طرح کہ تمھاری نگاہیں نیچی رہیں۔ نہ مرد غیر محرم عورتوں کو دیکھیں نہ عورتیں غیر مردوں کو دیکھنے کی کوشش کریں۔ اگر اتفاقیہ پہلی نظر پڑ جائے تو معاف ہے مگر دوسری نگاہ حرام قطعی ہے۔ یہ امن معاشرہ کے لیے ضروری ہے اسی سلسلہ میں عورتوں کو بے حجابی۔ میلوں ٹھیلوں میں جانا۔ مردوں سے ملنا جلنا۔ عریاں اور تنگ لباس پہننا جھنکار والے زیورات پہننا۔ خوشبو لگا کر اور بھڑکیلے لباس سے باہر نکلنا بلا اشد ضرورت باہر نکلنا۔ سینہ کا خصوصی پردہ نہ رکھنا۔ راستہ کے بیچ چلنا۔ کسی غیر محرم سے تنہائی میں ملنا یہ سب احکامات عورت کے لیے بمنزلہ فرائض ہیں۔ پاکبازی مرد کے چہرے کا نور اور عورت کا درخشاں زیور ہے۔

## رحم، ہمدردی، شفقت اور احسان

تمام انسانی نیکیوں اور اچھائیوں کی بنیاد اسی جذبۂ رحم و کرم اور ہمدردیٔ عوام پر ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ ایک دوسرے سے پیوستہ ہے۔ خدمت خلق۔ تیمارداری۔ ایتائے زکوٰۃ و خیرات۔ خوش کلامی و خوش خلقی۔ دوسروں کے لیے اپنی اغراض کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قربانی ۔ یہ سب باتیں کیوں اور کیسے ممکن الوقوع ہیں جب تک کہ قلب انسانی میں خلق خدا کے لیے انتہاء جذبۂ رحم وکرم نہ ہو خود خداوند کریم سب سے بڑا رحیم وکریم اور رسول کریم ۔ کریم عظیم ہے ۔ مومن بھی وہی ہو سکتا ہے جو نرم دل ۔ نرم خو اور رحیم وکریم ہو کسی شاعر نے خوب کہا ہے لے

یارب تو کریمی و رسولِ تو کریم صد شکر کہ ہستیم میان دو کریم

اور احسان یہ ہے کہ ہر شخص جب استطاعت معاشرہ میں دوسروں کو فائدہ پہنچائے ۔

## عدل و انصاف

عدل و انصاف یہ ہے کہ ترازو کے دونوں پلڑے برابر برابر رہیں ۔ حق بات ہی کہی جائے ۔ حق ہی نافذ کیا جائے اور جو لوگ اس راہ سے نکل کر دوسروں کے حقوق غصب کرنا چاہیں ان کو عدالت گستری کے شکنجہ میں پکڑا جائے تاکہ معاشرہ میں اس عبرت پذیری سے دوسرے لوگ متاثر ہوں ورنہ نظم و نسق سلطنت ۔ معاشرہ اور تہذیب و تمدن تباہ و برباد ہو جائے گا ۔ اور زندگی کے سارے شعبے پراگندہ ہو جائیں اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ (نحل) بے شک اللہ تعالیٰ انصاف اور نیکی کا حکم دیتا ہے ۔ اس عدل پروری میں امیر و غریب ، کمزور و توانا ، چھوٹے بڑے اور شاہ و گدا کی کوئی تمیز نہیں ہے ۔

## عفو، حلم و بردباری

ازبسکہ معاشرہ کا ہر فرد انسان ہونے کی وجہ سے خطا کار ۔ نسیان کا پتلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور حرص و ہوا کی آماجگاہ ہے لہذا ہر وقت غلطیوں اور جادہ مستقیم سے ہٹ جانے اور اخلاق کی راہوں سے متزلزل ہو جانے کا امکان موجود ہے خدا کے گناہ تو شاید ہم دن میں کتنی بار کرتے ہیں۔ سوسائٹی میں بھی ہم ایک دوسرے کے حقوق نگل جاتے ہیں۔ حق تلفی کرتے ہیں۔ ایذا دیتے ہیں۔ گالی گلوچ۔ آبروریزی اور بعض اوقات بے سبب دوسروں کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیتے ہیں اور معاملات لین دین، ناپ تول وغیرہ میں تو ہمارے معاملات سخت قابل گرفت ہیں ازبسکہ چونکہ ہم سب زیادتیوں کا بدلہ نہیں لے سکتے لہذا معافی اور درگزر کر دینے اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک ایکدوسرے سے نہ بولنے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد سینہ صاف کر لو تاکہ معاشرہ اس بات کا گواہ بنا رہے۔ تمھارا دشمن خود بخود شرمندہ ہو کر دوستی کا ہاتھ بڑھانے کا یا کم از کم ایذا سے باز آجائے گا۔ اور اگر ایسا نہ کرو گے تو یہ دشمنی بڑھتی ہی چلی جائے گی۔ باپ کا بدلہ بیٹے پوتے اور پڑپوتوں سے اگر لیا جائے تو سارا ماحول جہنم زار ہو جائے گا۔ اور یہ سلسلہ لامتناہی بن جائے گا۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ باوجود قوت کے معاف کرو۔ یہی اعلیٰ درجہ کی بہادری، اولوالعزمی، ایثار اور بلند ہمتی اور کمال حوصلگی ہے یا بقدر جرم بدلہ لے لو۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَ أَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ (شوریٰ) اور برائی کا بدلہ ہے ویسے ہی برائی (اس پر بھی) جو معاف کر دیوے اور صلح کر لے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور انسانیت کو درگزر اور معاف کر دینے کی تحریص اس طرح دلائی۔
اگر تم معاف کر دیا کرو گے تو خداوند قدوس بھی تمہارے گناہوں کو عفو کے آب رحمت سے دھو ڈالے گا۔

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا۔ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔ (سورہ نور)

اور چاہیے وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ خدا تم کو معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

حلم و بردباری کے معنی ہیں کہ باوجود استطاعت اور قوت کے اور انتہائی اشتعال اور جذبات انگیزی کے بھی انتقام نہ لیا جائے۔ یہ وصف خداوند قدوس میں اسی قدر زیادہ ہے جس قدر کائنات عالم کے بقا و دوام کے لیے ضروری ہے۔ وہ عاصیوں، گناہگاروں، خدا کو گالی دینے والوں، اس کے منکروں بلکہ خود خدائی کا دعویٰ کرنے والوں کو بھی طویل عرصہ تک مہلت دیتا ہے بلکہ اپنی نعمتوں کو نہیں روکتا بعض اوقات بڑھا بھی دیتا ہے فرمایا کہ اگر میں تمہارے گناہوں پر مواخذہ کروں تو تم میں سے کوئی نہ بچے۔ کتب علیٰ نفسه الرحمة اس نے اپنے نفس پر رحمت فرض کر لی ہے۔ سَبَقَتْ رَحْمَتِي عَلَى غَضَبِي اگر دنیا اور آخرت میں بھی خداوند کا معاملہ رحم، کرم، غفاری و ستاری، استغنا، عفو، احسان، چشم پوشی، حلم اور جود و عطا کا نہ ہو تو بندوں کو عذاب الٰہیہ سے کون بچا سکے گا۔ حلم پیغمبروں کا عظیم ترین ہتھیار تھا جس سے ہمیشہ راہِ حق کے کانٹے صاف ہوتے رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حضور علیہ السلام نے انسانوں میں حلم اور جلد بازی نہ کرنے کو خدا کی پسند فرمایا (ترمذی) ایک شخص کے بار بار نصیحت طلب کرنے پر فرمایا، "غصہ نہ کرو" پہلوان وہ نہیں جو پچھاڑ دے بلکہ وہ ہے جو غصہ کے وقت نفس پر قابو رکھے۔ یہ لوگ قیامت کے دن انعام خاص کے مستحق ہیں (ترمذی) معاشرہ میں زود رنج مشتعل، گرم مزاج، تند خو، جھگڑالو، غیر معتدل اور بے قابو صفراوی مزاج والے کے لیے نقصان وہ ہیں جیسے بھیڑوں کے گلہ میں درندے یا دوائی کے گودام میں آگ کا بھڑک اٹھنا ہے یا شیشہ کے مکان پر سنگ باری۔

چونکہ انسانی معاشرہ میں ہر انسان کے گرد و پیش ایسے ہزارہا واقعات وقوع پذیر ہوتے رہتے ہیں جو طبع نازک پر گراں گزرتے ہیں، کبھی بھائیوں کے جور و ظلم کبھی ہمسایوں سے اذیت، کبھی ساتھیوں کی خود غرضی، کبھی اہل نوع کے جبر و تشدد کبھی بیوی کی غلطیاں، کبھی فرزندوں کی نا اہلی، کبھی قرض خواہوں کے تقاضے زمانے کی چیرہ دستیاں انسان کو ہمیشہ ملول خاطر رکھتی ہیں، کبھی غصہ سے دیوانہ ہو جاتا ہے، کبھی انتقام کے خوفناک منصوبے سوچتا ہے، کبھی اپنے ہی چاک و دامن پر زور چلا کر خودکشی تک کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے اور ایسے مواقع شاذ و نادر نہیں بلکہ اکثر پیش آتے ہیں ان کے دفعیہ اور تدارک کے لیے مناسب کوشش کے بعد حلم، بردباری، عفو و چشم پوشی اور ضبط و تحمل اور بردباری ہی ایسی صفات ہیں جو سلامتی کے کنارے تک لے جاتی ہیں ورنہ دریا تو

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تو پاگل خانہ اور جیل خانہ کی سلاخوں کے پیچھے ہوگا یا تختہ دار پر لٹکا دیا جائے گا اسی کو صبر بھی کہا گیا ہے خداوند قدوس نے اپنی کلام پاک میں صبر اختیار کرنے پر اس قدر زور دیا ہے کہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا جا سکتا تھا واللہ مع الصابرین موجودہ معاشرت کی نوے فی صد برائیاں۔ قتل، غارت گری، اغوا سقدمہ بازی اور سماج کی تباہی اسی وجہ سے ہے کہ ہم صبر و سکون اور علم و ضبط کا دامن چھوڑ دیتے ہیں۔ طبع انسانی بعض اوقات معمولی معمولی باتوں پر مشتعل ہے اور مغلوب الغضب ہو کر انسان وہ سب کچھ کر گزرتا ہے جس کا عام معتدل حالات میں تصور نہیں کیا جا سکتا۔

بلکہ اسلام نے تو صبر و ضبط اور عفو و چشم پوشی سے ایک قدم آگے بڑھایا ہے وہ یہ کہ اپنے دشمنوں تک سے لطف و کرم اور نرمی سے پیش آؤ ے

با دوستاں تلطف با دشمناں مدارا

گالیاں سن کر دعائیں دو۔ نقصان اٹھا کر فائدہ پہنچاؤ۔ دھکے کھا کر سینہ سے لگاؤ۔ کہ یہی معراج آدمیت اور کمال انسانیت ہے۔ جس سے نہ صرف پتھر بھی موم ہو جاتے ہیں بلکہ ضمیر مردہ بھی جاگ اٹھتی ہے۔ اللہ لطیف بعبادہ (شوریٰ) رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو دیر سے ناراض ہو اور جلد مان جائے۔ (حدیث)

## تواضع۔ خوش خلقی اور ایثار و اعتدال

تواضع کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص معاشرہ میں (علو و دارانہ اور باوقار) عاجزی اور فروتنی سے رہے محبت آمیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



طریقہ پر ہر سب سے سود بانہ پیش آئے۔ گفتگو معاملات اور چال ڈھال میں فروتنی، خوش خلقی، خوش گفتاری اور خوش کرداری نمایاں ہے۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا دے اسکی مند کبریائی ہے جو صرف خدا ہی کو سزاوار ہے۔ قرآن کریم میں سورہ الفرقان میں خدائے تعالیٰ فروتنی کے ساتھ زمین پر چلنے کو خدا کے خاص بندوں کی صفت شمار کرتا ہے۔ رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص محض خدا کے لیے خاکساری کرتا ہے خدا اس کو بلند کر دیتا ہے (ترمذی)

متواضع نرم خو اور خوش گفتاری آدمی معاشرہ کی جان اور زیور ہے محبوب اور ہر دلعزیز ہے اور اصلاح کے نقطہ کے لیے ایسا شخص بے حد کامیاب ہے خواہ مخواہ معتبر اور عوام پر تفاخر کی کوشش نہیں کرتا جھگڑے فساد سے بچتا ہے کسی کی تحقیر نہیں کرتا۔ میل ملاپ اور مہر و محبت سے تعلقات استوار رکھتا ہے۔ کلمۂ خیر کے سوا اسکی زبان سے کچھ نہیں نکلتا بلکہ دوسرے کے طعن اور دل آزاری کو خوش اسلوبی سے ٹال جاتا ہے اسی لیے فرمایا اچھی بات (بھی) صدقہ ہے (بخاری) نیز فرمایا کہ نجات کے لیے زبان پر قابو رکھو (ترمذی) تواضع اور فروتنی کو مزید درخشاں کرنے والی چیز ایثار ہے۔ جس کا معنی یہ ہے کہ اپنی ضروریات پر دوسروں کو بخوشی ترجیح دو۔ جیسا کہ انصار مدینہ نے مہاجرین مکہ کے ساتھ کیا۔ یا اس صحابی کی مثال ہے جو رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مہمان کو گھر لے گیا میاں بیوی اور بچے بھوکے سوئے اخفائے حال کیلئے چراغ گل کر دیا اور مہمان کو کھلایا جس پر وحی الٰہی کے ذریعہ خداوند تعالیٰ کی خوشنودی کی نوید آئی۔

اعتدال و درمیانہ روی بھی ایک فلاحی اور اصلاح یافتہ زندگی کا طرۂ امتیاز ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر حال میں متوازن رہو۔ افراط و تفریط سے بچو۔ نہ اس قدر اکڑو کہ توڑ دیے جاؤ نہ اس قدر جھک کر روند ڈالے جاؤ تمام اوصاف خواہ کسی قدر ہی عمدہ ہوں ان میں میانہ روی اختیار کرو۔ نہ اس قدر شیریں بیان کہ منافقت معلوم ہو تو اس قدر تلخ زبان کہ تھوک دیئے جاؤ صفت اعتدال گویا انسانی زندگی کا ایک ایسا آلہ یا تھرما میٹر ہے جو مناسبت اور توازن کو برقرار رکھتا ہے۔

## شجاعت و استقامت

نرمی۔ رفق۔ ملائمت۔ خاکساری اور فروتنی و ایثار سے کسی کو یہ دھوکا نہ ہو کہ مسلمان بزدل ہے نہیں وہ حق اور سچائی کے معاملہ میں انتہائی بہادر شجاع کوہ وقار اور پیکر استقامت بھی ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو مسلمان دنیا کے بت کدوں اور حکومتوں کے محل کیسے پاش پاش کرتا قیصر کے قباؤں کی دھجیاں کیسے اڑاتا۔ مظلوموں کے حق کیسے دلاتا اور غریبوں کی دستگیری شرمندہ عمل کیسے ہوتی؟ اسلام جدال و قتال کا دشمن ہے لیکن نا روا جدال و قتال اور ظلم و تعدی کے انسداد اور اعلائے کلمۃ الحق۔ دفاع ملک و ملت اور ضعفا کی نگہداشت کے لیے میدان کا دھنی اور موت سے کھیل جانے والا بھی ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو زمانہ کے جبابرہ اور فراعنہ مسلمان کو خاطر میں کب لانے والے تھے اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ کہا ہے۔ خدا نے ان کی بہت تعریف کی ہے۔ غازی اور شہید کو بلا حساب دخول جنت کی نوید دی ہے ان سے ابدی پاکیزہ زندگی کا وعدہ کیا ہے۔ اس کی ضد بزدلی ہے اور جان کو بچانے کی ذلیل کن کوشش ہے۔ اسی لیے فرمایا کہ قوی مومن کو ضعیف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مومن پر فوقیت حاصل ہے کیونکہ وہ قوتِ بازو سے ظلم کا دفاع بخوبی کر سکتا ہے اس لیے مسلمانوں کو سپاہیانہ مسلح اور جنگی زندگی کی تحریص دلائی گئی ہے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ (انفعال) اور ان دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لیے تم سے جو (کچھ) ہو سکے (اسلحہ وغیرہ) تیار رکھو۔

اور استقامت یہ ہے کہ جب اصلاحِ احوال کے لیے بڑوں سے تصادم کی صورت آجائے تو میدان سے جان بچانے کی خاطر فرار وگریز نہ کرے بلکہ اسی راہ میں مردانہ وار، دلیرانہ اور شجاعانہ جان دے دینا ہی معراج و کمال اور مقصود و مطلوب ہو۔ اور یہ سمجھے کہ ۔ ؎

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی　　حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

یہی جذبۂ عظیمہ تھا جس نے قرونِ اولیٰ اور صحابہ میں حق کی پاداش میں مصائب جھیلنے کا عادی بنا دیا تھا۔ کون سی مصیبتیں تھیں جو انھوں نے بخوشی برداشت نہ کیں لیکن جادۂ حق سے منحرف نہ ہوئے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دینِ حنیف تمام دنیا پر غالب آیا۔ اور ارض و سماء کی وسعتیں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے گونج اٹھیں اور دنیا کی سرداریاں مسلمانوں پر نثار ہو گئیں۔

**حق گوئی** حق گوئی یہ ہے کہ جس بات کو صحیح سمجھے دل و زبان سے اس کی حمایت میں علانیہ آواز اٹھائے بالخصوص جبکہ حق کمزور ہو اور باطل مادی طاقتوں سے لیس ہو کر مقابلہ پر آجائے اسی لیے فرمایا کہ کلمۃ الحق سلطان جابر کے سامنے افضل الجہاد ہے۔ اس اعلانِ حق میں نہ تو لومۃ لائم سے خوف کرے نہ ہی تیغ و سنان سے ڈرے، ورنہ امر بالمعروف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور نہی عن المنکر کا فریضہ ناممکن العمل ہو جائے گا۔ گونگے شیطان نہ بن جاؤ۔ ایک بار
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک طویل خطبہ دیا اور فرمایا "ہوشیار رہو کہ کسی
کی ہیبت تم کو اظہار حق سے باز نہ رکھے جو تم کو معلوم ہے"۔ (ترمذی) صحابہؓ کے بعد
حضرت امام مالکؒ اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے حق گوئی کی پاداش میں مصائب
عظیم جھیلے ورنہ شاید آج ہمارے پاس ایسا نکھرا ہوا دین نہ پہنچتا۔ ع

آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی

## استغنا

استغنا مسلمان کی کمال بے نیازی کی وہ شان ہے جو خداوند
بے نیاز کے سوا ساری دنیا سے مستغنی رکھتی ہے۔ انسان
لالچ نہ کرے۔ یہ ایمان رکھے کہ ولا معطی بما منعت (اے خدا)
جسے تو منع کر دیوے اُسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دینے پہ آئے
تو اُسے کوئی روک نہیں سکتا۔ یہ شانِ بے نیازی انسان کو در در کی جبین سائی
اور ناصیہ فرسائی سے نجات دلاتی اور ذلیل حرص وطمع اور دنایت و بے ضمیری
خوشامد، چاپلوسی، جی حضوری، منافقت، دورویہ پن، کذب و دروغ وغیرہ
رذائل سے روک دیتی ہے اور گداگری کی ذلت سے بچاتی ہے اور خدا پر ایمان کو
مستحکم بناتی ہے، مسلمان غریب، محتاج تو ہو سکتا ہے لیکن ضمیر کشی اور دوسروں
کے مال کا حریص اور طامع نہیں ہو سکتا۔ قناعت بھی اسی قبیل کی صفت ہے
اسی لیے فرمایا کہ الغناءُ بالقلب۔ غنا صرف مال و دولت ہی سے نہیں
بلکہ سیر چشمی، قناعت، خودداری اور ضمیر کی سربلندی سے بھی حاصل ہو سکتی ہے
صحابہ میں اس قدر غنا تھی کہ عطیہ بھی قبول کرنا عار سمجھتے خود کما کر کھاتے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کو کھلاتے حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بتایا کہ مومن کا شرف رات کی نماز اور عزت لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے (مستدرک)

# عہد حاضر کی چند معاشرتی خرابیاں

طلوع اسلام سے آج (تقریباً) چودہ سو سال بعد ہمارا معاشرہ جن جرائم و مفاسد اور جن معاصی و نوائب کا پھر شکار ہو گیا ہے بعض لحاظ سے وہ اہل جہالت سے بھی بڑھ گیا ہے افسوس کہ وہ اُمت خیر الانام جس پر کبھی احسان و انعام الٰہی کی بارش ہوئی۔ جس نے خود دنیا کی قوموں کو اخلاق عالیہ کی تعلیم دی اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو طغیان و ضلالت سے نکال کر ہدایت و عظمت سے ہم کنار کیا اور ظلمات میں گم گشتہ راہ قوموں کو چراغ ہدایت سے منور فرمایا۔ اب خود بھٹک گئی ہے۔ افسوس ؎

آنچہ ما کردیم با خود ہیچ نابینا نہ کرد　　در میان خانہ گم کردیم صاحب خانہ را

ملک کے واقعات گواہ ہیں کہ ہمارا معاشرہ ہولناک جرائم کی زد میں آچکا ہے جن میں سے چند ایک کا تذکرہ ضروری ہے تاکہ کوئی متفقہ کوشش اس سے بچانے کے لیے کی جا سکے۔

**فحاشی** ہمارا ملک جو لا الٰہ الا اللہ کے نظریہ پر معرض وجود میں آیا تھا۔ اب مغربی تمدن سے بھی ذلیل تر فحاشی کی آماجگاہ بن گیا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں سب سے پہلے یہ کہ ہمارا طبقہ نسواں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تیزی سے حدود اللہ اور شریعت کی تقسیم کار کو چھوڑ رہا ہے عورت کا دقار یہ ہے وقعدن فی بیوتکن یعنی گھروں میں بیٹھیں نہ کہ کلبوں، تھیٹروں سکولوں، کالجوں، کانفرنسوں، جلسوں، کھیل کے میدانوں، سینماؤں، مینا بازاروں، نمائش گاہوں اور بازاروں میں ماری ماری پھریں۔ دفتروں کے چکر کاٹیں اور مردوں کے دوش بدوش زندگی کے ہر میدان میں شریک ہو جائیں یہ تو چراغ خانہ ہے۔ شمع محفل نہیں اولاد کی پیدائش، پرورش اور صالح تربیت اور گھریلو سلطنت کا انتظام و انصرام اس کا اولین و آخرین فرض ہے اور بس پردہ، حیا اور دینی تعلیم عورتوں نے پس پشت ڈال دیا ہے تنگ باریک لباس ترویج پا چکا ہے۔ مغربی تعلیم کا حصول منزل مقصود بن گیا ہے اور تیزی سے مغربی تہذیب کو زندگی کے ہر شعبہ میں جاری وساری کیا جا رہا ہے۔ اخلاق اور مذہب ایک فرسودہ بلکہ مضحکہ خیز چیز تصور کر لی گئی ہے۔ ان وجوہات سے ملک میں زناکاری، بداخلاقی کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ نوجوان جنسی لذت کے شیدا بن گئے ہیں۔ فحش لٹریچر جنسی کتابیں، ہیجان انگیز ننگی تصویریں اور اخبارات میں عام زنانہ بے پردہ فوٹو نے جلتی پہ تیل کا کام کیا ہے۔ سینما کی عشق آفرینیوں نے ہر کہ ومہ کو نادانستہ طور پر بے حیائی کا دلدادہ بنا دیا ہے۔ ناچ ورنگ گانا باجے کو آرٹ مغربی اجتماعات کو ثقافت اور مخلوط رنگ رلیوں کی محفلوں کو تمدن کا نام دیا گیا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بیوی گھریلو زندگی میں ناکام ہو رہی ہے اور عائلی معاشرہ یورپ کے نقش قدم پر چل کر۔ گھر، خاندان اور میاں بیوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کا سکون غارت کر رہا ہے۔ بکثرت اغوا کے واقعات ایسے ہی معاشرہ کے برگ و بار ہوتے ہیں جس سے ہزار ہا خاندان کی عزتیں خاک میں مل جاتی ہیں۔ ہزار ہا کنواری بچیوں کے آبگینہ ہائے عصمت چکنا چور ہو جاتے ہیں۔ عورت جنس ارزاں بن رہا ہے۔ جس نبیؐ کی غیرت نے نابیناؤں سے پردہ کا حکم دیا ہے اس اُمت کی بیٹی اب برقعہ چادر، دوپٹہ اتار کر، بال کٹوا کر، چست، شرمناک لباس پہن کر منظرِ عام پر آ گئی ہے۔ اور عزت و حرمت، حیا و آبرو، عفت و پاکبازی، نسوانی شرم و طہارت کے جس طرح پرخچے اڑے ہیں وہ ایک مسلمان کے لیے تو کم از کم قابلِ برداشت نہیں ؎

بسے نادیدنی ما دیدہ اُم من
مرا اے کاش مادر نہ زادے

## قتل عمد، جعلسازی اور غارت گری

قتل، دھوکہ دہی، غنڈہ گردی، غارت گری، لوٹ مار، جبریہ تحصیل زر اور دھوکہ فریب سے دوسروں کا مال غصب کرنے کے واقعات بھی بکثرت وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔ زر، زن اور زمین کے جھگڑوں سے ظھر الفساد فی البر والبحر کا منظر عام ہو رہا ہے۔

## رشوت ستانی

رشوت نے جس طرح ہمارے معاشرہ کو چاٹ لیا ہے اس کا اظہار لفظوں میں ممکن نہیں۔ کوئی جائز سے جائز کام اور یا کسی مظلوم و بیکس کی فریاد۔ کسی یتیم اور بیوہ کی اعانت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور کوئی بڑے سے بڑا حادثہ بھی رشوت ستاں طبقہ کو انسانی ہمدردی کی طرف مائل نہیں کر سکتا۔ ملک کی موجودہ گرانی اور بلند معیار زندگی کے نام پر جس متکلف اور غیر متوازن اور امیرانہ زندگی کے ٹھاٹھ کو عام کر رکھا ہے اور جس تہذیبی خرابیوں سے پیدا شدہ جنسی زندگی کے لذائذ نے معاشرہ کو گھیر لیا ہے اور سادہ آسان بے ریا زندگی کو چھوڑ دیا ہے اور جائز آمدن کی حدود کو پائمال کر دیا ہے۔ ان وجوہات سے رشوت ستانی ناگزیر ہو گئی ہے اور ناجائز حصول زر کے بے شمار دروازے کھل گئے ہیں۔

## معاملات اور لین دین کی خرابیاں

ہر چیز کے منہ مانگے دام وصول کرنا۔ جائز حدود سے زیادہ نفع چاہنا۔ اشیاء میں بے رحمانہ ملاوٹ۔ مہنگائی کی خاطر ذخیرہ اندوزی۔ بلیک مارکیٹ۔ سمگلنگ۔ کم ناپ۔ کم تول۔ وعدہ کا عدم ایفا۔ باہمی رواداری اور انسانی ہمدردی کا فقدان۔ یہ ہمارے معاشرے کا تانا بانا۔

## شادی و مرگ کی غیر اسلامی رسوم

شادی بیاہ، مرگ، ولیمہ، عقیقہ، برادری کا بوجھ۔ نمود و نمائش اور ریاکاری کا عام رجحان اور دیگر عام معاشرتی رسوم نے شدید انتشار پیدا کر دیا ہے۔ بچے کی پیدائش سے لے کر موت تک بے شمار فضول، مسرفانہ اور خلاف شرع اعمال و عادات نے کئی خاندانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ لڑکی کی اعلیٰ تعلیم۔ ظاہری حسن و جمال۔ جہیز کی کثرت، مغربی طرز بود و باش کی عکاسی۔ آج اچھی دلہن کے یہ اوصاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سمجھے جاتے ہیں۔ خواہ اچھے اخلاق سے عاری ہو۔ باجے گانے کے بغیر بارات پسند نہیں۔ سہرا، مہندی، ڈھولک ضروری ہیں، مرگ پر ساری برادری براتیوں کی طرح کئی کئی دن پلاؤ اڑاتی ہے۔ ورنہ معاشرہ میں ناک کٹ جاتی ہے جہیز کے مسئلہ نے خصوصی طور پر معاشرہ کو تہہ و بالا کر دیا ہے۔ اگر اس کا فوری حل تلاش نہ کیا گیا تو نتائج ہولناک ہوں گے۔

**مقدمہ بازی** کچہریاں اور عدالتیں اہلِ مقدمہ سے بھری پڑی ہیں ہزارہا ظالم و مظلوم سالہا سال تک وہاں کا طواف کرتے ہیں۔ یہ صریحاً اس بات کی عکاسی ہے کہ معاشرہ میں صحیح لین دین اور توازن نہیں ہے۔ حق داروں کو یہ نہیں ملتا۔ اور جلدی نہیں ملتا اگر ملتا ہے تو گراں اور بعد از خرابی بسیار اور کئی مظلوم تو ایسے ہیں کہ عدالتوں کے اخراجات کے متحمل نہ ہونے کی وجہ سے حقوق سے محروم رہ جاتے ہیں معاشرہ کی پچیس فی صد جرائم جس میں اشتعال انگیزی، اغوا، قتل و غارت گری، مار پیٹ، لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ، خاندانی عداوتیں اور باہمی بغض و فساد محض اس لیے وقوع پذیر ہوتے ہیں کہ انصاف نہ ملا۔ سفارش، رشوت اور اثر و رسوخ کے بل بوتے پر بالادست طبقہ غریب عوام کا حق کھا جاتا ہے۔

**گداگری** ملک میں عام گداگری کی کثرت نہ صرف ایک شرمناک بلکہ ننگ انسانیت ہے اور بے شمار معاشرتی خرابیوں کی جڑ بھی ہے۔ چوری، ٹھگی، جعل سازی کا بھی یہ منبع ہے۔ معاشرہ پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ناجائز بوجھ ہے اس لعنت خوری سے زناکاری، شراب خوری، جوا، بھنگ، افیون، پوست اور گانجا کا کاروبار بھی فروغ پا رہا ہے۔ اس کا فوری انسداد معاشرہ کے انسداد معاشرہ کے تحفظ اور انسانیت کے وقار کی خاطر ضروری ہے۔ معذور، محتاج، ضعیف اور دائم المریض طبقہ کے لیے ہر ضلع میں میونسپل فنڈ اور عوام کے خیرات فنڈ سے محتاج خانے کھول کر انتظام کیا جا سکتا ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ گداگری کو ممنوع قرار دیا جائے اور میونسپل قسم کے اداروں کو محتاج خانوں کے انتظام کا ذمہ دار گردانا جائے۔

**نئی پود کی اصلاح و بہبود** دنیا کے تمام مہذب اور ترقی یافتہ ملکوں کی طرح تحفظ اخلاق کے لیے نوجوانوں اور طلباء کے لیے تربیتی مراکز رہائشی سکول اور رہنما رہبری قسم کے ادارے قائم کیے جائیں۔ فحش لٹریچر۔ ننگی فلمیں۔ جنسی تصویریں اور مخرب اخلاق ناول حکماً ممنوع قرار دیے جائیں۔

**جدید نظام تعلیم کی ضرورت** موجودہ نظام تعلیم۔ طرز تعلیم۔ مخلوط تعلیم اور مغربی تعلیم جو انگریز کی غلامی کے ورثہ کے طور پہ ہمیں ملی ہے۔ ہماری امنگوں اور صحیح پاکستانی ملت کی ذہنی تعمیر و تشکیل کے لیے نہ صرف منافی ہے بلکہ ہماری بے شمار معاشرتی سماجی اور قومی خرابیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کا باعث ہے۔ اس میں عظیم اور انقلابی تبدیلیاں ناگزیر ہیں جب تک قوم کو دینی، اخلاقی اور قرآنی تعلیمات سے روشناس نہ کرایا جائے گا۔ بہتر معاشرہ کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہوگا۔

## سادہ زندگی کا فقدان

معاشرہ کی اخلاقی بیماریاں صرف اس لیے سر اٹھاتی ہیں۔ کہ ہم اسلام کی روایاتی سادہ۔ بے تکلف بے ریا اور متوازن زندگی کو اعلیٰ معیار زندگی کی بھینٹ چڑھا چکے ہیں۔ جب اخراجات پورے نہیں ہوتے تو رشوت جعلسازی، ٹھگی، دھوکہ دہی ناجائز تحصیل زر، خیانت چوری، ڈاکہ پر اتر آتے ہیں۔ یا حقداروں کو حق واپس نہیں دیتے۔ قرضہ ادا نہیں کرتے یا سودی قرضہ لے کر اپنی ضروریات کو پورا کرنے پر تل جاتے ہیں۔ اپنے اخراجات کو اپنی آمدنی کے دائرہ تک محدود نہیں رکھتے قناعت اور کفایت شعاری ناپید ہے۔

## فرقہ پرستی

افسوس کہ صاحبان منبر و محراب نے بھی اُمتِ مسلمہ کو معاف نہیں کیا اور فرقہ پرستیوں میں بانٹ دیا ہے بھائی سے بھائی جدا۔ اور ہمسایہ کا ہمسایہ دشمن ہے۔ شریفانہ اخلاقی طریقہ اور ہمدردانہ موثر تبلیغ سے دلوں کو بدلا جا سکتا ہے۔ لیکن یہاں ایک دوسرے پر بہتان طرازیاں۔ گالی گلوچ۔ کفر کے تیر اور تفسیق و تکفیر کے گولے برسائے جاتے ہیں۔ اکرام مسلم تو کجا اکرام انسانیت ختم ہوگئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مسجدیں تقسیم ہو گئی ہیں۔ رشتے ناطے ٹوٹ گئے ہیں۔ ؎

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

# اِصلاح کیسے ہو

ہماری معاشرتی۔ اخلاقی اور سماجی برائیوں کے حل کی صرف ایک ہی راہ ہے وہ یہ کہ ملک میں اسلامی احکامات و قوانین کو ذاتی اور اجتماعی طور پر عمل کی دنیا میں نافذ کیا جائے۔

قرآنِ پاک کی تعلیمات اور رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزگی زندگی کا مکمل اسوہ حسنہ ہماری اصلاح اور رہنمائی کے لیے کافی ہے۔ یہی دو نوں چیزیں تھیں جس نے دنیا کی بھٹکی ہوئی انسانیت کو راہِ ہدایت پر گامزن کیا۔ جس پر تاریخ گواہ ہے اور آئندہ بھی یہی دونوں چیزیں نہ صرف اُمت بلکہ ساری انسانیت کی فوز و فلاح اور بہبود و اصلاح کی ضامن ہیں جیسا کہ خود تاجدار رسالت محمد الرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں۔ جب تک ان کو تھامے رہو گے گمراہ نہ ہو گے۔ ترکت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فیکو امرین۔ کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ بقول شاعر سے

خلاف پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز نہ خواہد بمنزل رسید

وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العٰلمین۔
ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
وتب علینا انك انت التواب الرحیم۔

مرتب
(احقر) عبدالغفار اثر
ایم اے
گوجرانوالہ
۱۹۷۰ء

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ